MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۹۱
[illegible]

کمال جائے تاسف ہے ناگہاں مرنا
اور اس سے سخت ہے فرزند کا جوان مرنا

۹۲
[illegible]

پے حسین قیامت تھی رخصت اکبر
کہ تھی مصیبت اکبر مصیبت اکبر

۹۳
[illegible]

وہ عہدہ حضرت عباس کے سپرد ہوا
نصیب جام شہادت سے مجکو دور ہوا

۹۴
[illegible]

پے پسر کوئی والدہ نہ شور شین کرے
نہ کوئی والدہ لاش پسر پہ بین کرے

۹۵
[illegible]

خدا نہیں کیسے پہونچنے کا کیا سبب ہوگا
بتا کوئی مری رخصت کا وقت کب ہوگا

۹۶
[illegible]

[illegible] اور سب انصار کو اجازت دے
نہ دی [illegible] مجھے حضرت نے تم نے رخصت دے

۹۷
[illegible]

نہیں ہے صدمہ کوئی صدمہ جگر سے سوا
نہیں ہے غم کوئی ہرگز غم پسر سے سوا

۹۸
[illegible]

کہا تھا تیری شہادت ضرور ہے اکبر
پہ وقت ابھی تری رخصت کا دور ہے اکبر

۹۹
[illegible]

جدائی کیسے جوانی کا اپنے رو نہ سکا
[illegible] کچھ بھلا ہو نہ سکا

www.emarsiya.com

[illegible]

سو رہین ہم کسی حیلے بہانے سے نہ گئے
اٹھانے لاشے کہ آپ مجکو لے نہ گئے

[illegible]

اور اسکے قطع نظر دیر کی جو رخصت مین
کہ فرق آئیگا پیارے مری بصارت مین

[illegible]

ہزار بوسۂ عارض لیے محبت سے
مگر نہ بات کی خوف سوال حضرت سے

[illegible]

سوا تمہارے چچا کو بھی رو چکا اکبر
کہین حضور کو ترسا کے گیا اکبر

[illegible]

پسر کو کھوتے ہین ہان باپ بھی کہین اکبر
جگر کی آنچ سے واقف پہ تم نہین اکبر

[illegible]

گئے تو چھوٹا سا بچہ اٹھا لیا اُسنے
گلے سے کہ سر کبرا لگا لیا اُسنے

[illegible]

جہان [illegible] یون [illegible] مضطرب ہی
ترے [illegible] مین اکبر جدا اکبر ہے

[illegible]

تمھاری جان نہ بچے یہ تو اسکو دھیان نہین
مین کب سے دیکھ رہا ہون کہ اسمین جان نہین

[illegible]

کبھی تو وہ غم سرور سے آہ کرنے لگی
کبھی وہ ذکر علمدار شاہ کرنے لگی

www.emarsiya.com

رباعی

احوال قتل شاہ جو ہر برس پڑھ کے سنائے
اس کا بیان نبی کی محبت دل میں بڑھائے
دیکھے گر دنیا میں جو اس گناہ سے کچھ
یارب نہ تو بیب سمیت میرا آل کا

مطلق نظر نہ کرے فرط گناہ پر
پہونچاوے مجکو روضہ پرنور شاہ پر

www.emarsiya.com

[illegible]

جو تشنگی سے اس نہ مطلق رہا گیا مجھسے
غرض نہ پھر اجازت کہا گیا مجھسے

[illegible]

ہمیں سکینہ کی کچھ پیاس کا خیال نہیں
تمہاری ماں کی برابر ہمیں ملال نہیں

[illegible]

نہیں ہے آل محمد میں اور عورت [illegible]
کہ ایسی میں صبر کی مثل [illegible] طاقت ہے

[illegible]

شکستہ دل کی نہیں دل کو توڑتا کوئی
ہر ایسے وقت میں گھر کو چھوڑتا کوئی

[illegible]

کمال شرط محبت کو ہم بجا لائے
ہر ایک شے کو سبیل سے اٹھا لائے

[illegible]

تو سوا اس کے نہ پایا وہم میں آتا ہے
یہ گھر میں دو شکے مہمانی کھائی جاتا ہے

[illegible]

ہماری پاس جو حرمت کو آپ آئی ہیں
[illegible] نزع کم اٹھائی ہیں

[illegible]

ہمیں تو تم سے اسی بات کی شکایت ہے
کہ ایسے حال میں ہم سے سوال رخصت ہے

[illegible]

یقین نہیں ہے کچھ [illegible]
نہیں ہو والدہ سے [illegible] کا

www.emarsiya.com

[illegible]

وا تو منہ سے ہان میں مثل صادق کہوں
تشبیہہ نیر صادق لب کیا خلاف کہوں

[illegible]

خلف وہی ہے کہ جو جان نثار باپ کا ہے
میں لونڈی آپکی ہوں یہ غلام آپکا ہے

[illegible]

تمہاری صبر کو سکان عرش مانتے ہیں
تمہاری ہمت و جرأت کو شاہ جانتے ہیں

[illegible]

عباس ہے عالی مری والدہ کی غیرت کا
گر آپ چاہیں تو ہو ملو میری رخصت کا

[illegible]

فرزند شاہ کا لانا تھا کیا بھلا اکبر
پدر سے اپنے مجھے کیوں خجل کیا اکبر

[illegible]

عرض ہوا جو ہوا اب مجھے رضا دیجے
نجان کی راہ سے امان مجھے لگا دیجے

[illegible]

[illegible] کا نام اپنا
اگر [illegible] جا رہی ہو نام اپنا

[illegible]

اگرچہ صاف در دل فاطمہ کا جانی ہے
مگر مجھے بشریت سے بدگمانی ہے

[illegible]

مثال شیر زیان صف پہ جا پڑا اکبر
سپاہ کین سے جی توڑ کر لڑا اکبر

www.emarsiya.com

گرا وہ گھوڑے سے ہی جو دشت آفت میں
حسین امام کی فرق آگیا بصارت میں

ہوا کمال ہی رقت کا جوش سرور کو
جو پوچھا باپ سے اکبر نے حال مادر کو

جب آیا ہوش اسے سینہ کی شکل تکتا تھا
حسین امام سے کچھ عرض کر نہ سکتا تھا

تمہارے پاس میں کس طرح اے پسر آؤں
نظر تو گھوڑے سے آتا نہیں کدھر آؤں

کرو لڑائی میں ہمصورت محمد نام
الٰہی خلق میں پیارا نہ دو ہو بدنام

جو اس گھڑی تمہیں رقت زیادہ آتی ہے
ذرا بتاؤ تو کیا بات یاد آتی ہے

سر تنک شرح گریباں پہ آئے یہ کہہ کر
گلے لگا لیا ہے جوان پسر کہہ کر

تمہارے بیٹے پہ مشکل کا وقت اس دم ہے
تمہاری ذات تو مشکل کشائے عالم ہے

[illegible]
نہیں ہے ہزار لاشہ کوئی اٹھانے کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرشتے چرخ سے ستر ہزار آئینگے
تمھاری بات کا لاشا ملک اٹھائینگے

پسر کو لینا ہو تو سند پہ پشت اٹھا بھابھی
تم اسکی لیتے ہی لیٹے بلائیں لو بھابھی

یہ دیکھتے ہی غش ایکبار کر گئی بانو
پسر کے مرتے ہی گویا کہ مر گئی بانو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عزیز عالم باطن مین ہم نہین بیٹا
ہمارے جاننے والے بھی کم نہین بیٹا

کرو تو غور مین کیونکر نہ سوگوار اٹھوں
یہ لاکھ بار اگر آئے لاکھ بار اٹھوں

[illegible] کو تم گئے مین بسمل نگاہ ہوئی
عجب نگاہ تھی جس سے یہ ماں تباہ ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھی جب یہ ویسے غش مین پڑی ہوئی زینب
یہ بات سنتے ہی بس اٹھ کھڑی ہوئی زینب

تم ام حسین بھول گئین اے غیرت قمر دیکھو
نثار ہوتی ہے یہ ماں ذرا ادھر دیکھو

فقط تم آگئے تھے ماں کی تباہ کرنے کو
اٹھایا رنج یہ کچھ ایک نگاہ کرنے کو

www.emarsiya.com

۵۵۴

یہ کہتی تھی کہ ہچکی جو چلی وقت لب دلدار
شبیر سے پیاسے کی [illegible] آئی یہی اک بار
سر پیٹ کے [illegible] پکاری الا انوار
ابّا نے ان کی میت [illegible] فریاد
ہے نصیب میں [illegible] الٰہی [illegible]
[illegible] بچے بین [illegible]

۵۵۵

[illegible] بات پر [illegible]
[illegible] جدا [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible] دولہا [illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۵۶

یہ کہہ کے [illegible] بیکس خصال
[illegible]
[illegible] استقبال
[illegible]
[illegible] دل ہے
[illegible]

۵۵۷

یہ کہتی تھی [illegible] دولہن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

www.emarsiya.com